

1978-بد شکل بچ ساقط کرنے کا حکم

سوال

جب یہ معلوم ہو کہ بچے کی بعض اعضا بد شکل ہیں (اور حمل پانچ ماہ کے درمیان بیٹھ جائے) یعنی بچے کی کھوپڑی کے اوپر والے حصہ میں خرابی پائی جاتی ہو اور ڈاکٹر اس قاطع حمل کی نصیحت شدت سے کر رہے ہوں کہ یہ بچہ پیدائش کے بعد زیادہ سے زیادہ ایکس دن تک زندہ رہ سکتا ہے اور اکثر طور پر اس حالت میں حمل کے آخری اور خطرناک مرحلہ میں حمل ساقط ہو جاتا ہے....

تو اس حالت میں مسلمان خاوند اور بیوی کو کیا کرنا چاہیے؟ خاص کر جب انہوں نے دو مسلمان عالموں سے پوچھا بھی ہو اور دونوں نے اس کا مختلف جواب دیا ہو یعنی ایک عالم دین تو اس قاطع حمل کی نصیحت کرتا ہے اور دوسرا حمل برقرار رکھنے کا کہتا ہے، اور اب خاوند اور بیوی کو جتنی جلد ہو سکے اس کے متعلق کوئی فیصلہ کرنا ہے، لہذا اس مسئلہ میں شرعی حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

جب حمل کی مدت چار ماہ ہو جائے اور بچے میں روح پھونک دی جائے تو اس وقت حمد حمل ساقط کرنا ایک جان قتل کرنے اور روح نکالنے کے مترادف ہے اور ایسا کرنا گناہ کبیرہ میں شامل ہوتا ہے، اور ڈاکٹروں کا یہ کہنا کہ بچہ بد صورت ہے اسے قتل کرنا جائز نہیں کرتا، پھر اگر وہ حمل خود ہی ساقط ہو جائے اور بچہ مراہو ہو یا پھر بچہ پیدا ہونے کے بعد مر جائے تو والدین کو اس مصیبت پر اجر و ثواب حاصل ہو گا، اور اگر وہ بچہ زندہ رہے تو والدین کے صبر اور اس کی خدمت کرنے پر بھی انہیں اجر و ثواب ملے گا، اور مومن شخص کے لیے جو کچھ بھی ہو اس کے خیر ہی خیر ہے، لیکن روح کو ختم کرنے میں تو شر اور گناہ ہی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

یہ تو اس وقت ہے جب ڈاکٹروں کے اندازے کو لیا جائے اور اس پر اعتبار کیا جائے، اور اسی طرح بچے کی حالت میں جو کچھ تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہو سکتا ہے اس میں تبدیلی آ جائے،

واللہ اعلم۔